82873 ـ انٹرنیٹ کیفے کی کمائی کا حکم

سوال

میں الحمد للہ مسلمان نواجوان اور ایك انٹرنیٹ کیفے کا مالك ہوں مجھے یہ علم نہیں کہ میں جو کچھ کماتا ہوں اس میں کوئی شبہ ہے یا نہیں یہ علم میں رہے کہ میں ان شاء اللہ اسی کمائی سے شادی بھی کرنا چاہتا ہوں اور فریضہ حج کی ادائیگی بھی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر انٹرنیٹ کیفے پر کنٹرول کر کے وہاں برائی اور بے حیائی کو روکنا ممکن ہو تو پھر نیٹ کیفے کھولنے میں کوئی حرج نہیں، اس کے نتیجہ میں حاصل ہونے والی کمائی حلال ہوگي.

لیکن اگر اس پر کنٹرول کرنا ممکن نہ ہو، بلکہ وہاں آکر استعمال کرنے والے حرام کام میں نیٹ استعمال کریں، اور غلط اور فاسد قسم کی اشیاء کا مطالعہ، اور بے حیائی کا ارتکاب کریں، جیسا کہ عام طور پر نیٹ کیفوں میں آنے والے کرتے ہیں، تو پھر نیٹ کیفے کھولنا جائز نہیں، اور وہاں سے حاصل ہونے والی کمائی حرام ہوگی.

تو اس صورت میں آپ کے لیے ضروری ہوگا کہ آپ اسے بند کر کے کوئی اور کام کر لیں، تا کہ گناہ سے بھی اجتناب ہو سکے، اور آپ کو حلال کمائی بھی حاصل ہو، جو آپ کے لیے اللہ تعالی تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری کرتے ہوئے حج اور شادی وغیرہ میں ممد و معاون ثابت ہوگی.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (34672) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے انٹرنیٹ کیفوں کے متعلق ایك تفصیلی سوال کیا گیا جسے ذیل میں نقل کرنا بہتر معلوم ہوتا ہے:

سوال:

اس آخری دور میں بہت زیادہ اور بڑی تعداد میں انٹرنیٹ کیفے کھلنے شروع ہوچکے ہیں، اس کے لیے سرمایہ کاری کرنے، اور ان نیٹ کیفوں کی تجارت میں رقم لگانے کا حکم کیا ہے، حالانکہ بعض درج ذیل صورتوں میں بعض نقصانات اور حرام کام بھی پائے جاتے ہیں:

پہلی صورت:

نیٹ کیفے میں آنے والا شخص گھنٹے کے حساب سے کمپیوٹر کرایہ پر حاصل کرتا ہے، یہ علم میں رہے کہ ہمیں یہ علم نہیں کہ آنے والا کیا استعمال کریگا، اس لیے کہ بہت ساری ویب سائٹ کو کھولا اور اس کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے، جن میں کئی تو نقصان دہ ہیں، اور کئی ایك فائدہ مند، اور کچھ ایسی ویب سائیٹس ہیں جن پر کنگ عبد العزیز ٹیکنکل اور علمی سٹی کنٹرول کر کے ویب سائٹ جام کر سکتا ہے، لیکن بعض لوگ ممنوع اور جام ویب سائٹ بھی استعمال کرنے کا فن جانتے ہیں.

نوٹ:

ہم انٹرنیٹ کو ڈس کنیکٹ کیے بغیر پروگرام پر کنٹرول نہیں کر سکتے.

دوسری صورت:

ایك پروگرام جو " میکروسافٹ چیٹ " کے نام سے موسوم ہے جس میں براہ راست ایك دوسرے سے بات چیت اور لکھ کر بات کی جاتی ہے اس پروگرام کو استعمال کرنے والے ایك دوسرے دوسرے کو گندی اور فحش قسم کی عبارت اور الفاظ لکھ اور بول کر بات چیت کرتے ہیں، اور اس کے ذریعہ ایك دوسرے کو گندی اور فحش قسم کی تصاویر اور فلمیں بھی ارسال کی جا سکتی ہیں، اس پروگرام میں صرف تصاویر اور فلمیں ارسال کرنے پر تو کنٹرول ہو سکتا ہے، بات چیت پر نہیں، لیکن بعض افراد ایسے بھی ہوتے ہیں جو بعض طریقوں سے اس کنٹرول کو بھی ختم کر سکتے ہیں.

اس کے متعلق حکم کیا ہوگا ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

اگر تو ان آلات کو استعمال کرنے والا شخص برے اور باطل قسم کے معاملات اور کام کرتا ہے جو عقیدہ اسلامیہ کو نقصان دیتے ہوں، یا پھر ان آلات کے ذریعہ پرفتن اور فحش قسم کی فلمیں اور تصاویر وغیرہ دیکھی جاتی ہیں، یا پھر حرام کھیل یا غلط قسم کی بات چیت کی جاتی ہے اور نیٹ کیفے کا مالك اس برائی کو روك نہیں سکتا، اور ان آلات پر کنٹرول نہیں کر سکتا تو پھر - حالت بھی یہی ہے جو سوال میں بیان ہوا ہے - اس کی تجارت کرنی حرام ہے، کیونکہ اس میں گناہ اور حرام کاموں میں معاونت ہوتی ہے، اور اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنی کتاب عزیز قرآن مجید میں فرمایا ہے:

اور تم نیکی و تقوی کے کاموں میں ایك دوسرے کا تعاون کرتے رہو اور گناہ و ظلم و زیادتی میں ایك دوسرے کا تعاون

مت کرو، یقینا اللہ تعالی شدید سزا دینے والا ہے المآئدة (2).

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے انتھی

ماخوذ از: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (26 / 284).

واللہ اعلم .